۱۹ درُودِ رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعیؒ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور

اسی بنا پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کے لیے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی وسوسوں، برائیوں اور مُصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا درود ۴۱ دن تک بلا ناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بُری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو ۱۰ مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دُعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعے سے سبب بنا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَ
اے اللہ درود وسلام اور برکت فرما اپنے نور اولین پر اور

صِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً
صراط تیرا اپنے ثابت پر ، جس کو تو نے ظاہر کیا ہے رحمت جو شامل ہے

لِوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ
تیرے وجود کو ، اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی اور چن لیا تو نے ان کو

لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت دینے والا اور ڈور

وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا نُقْطَةِ
سنانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ روشن نقطہ

مَرْكَزِ بَآءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ
مرکز بار دائرہ اولیہ کا اور بھید الف تقبیت

الْقُطْبِيَّةِ الَّذِىْ فَتَقْتَ بِهٖ وَتَقَ الْوُجُوْدِ وَ
کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا اس سے بندش وجود کی اور

خَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمَوَاهِبِ
خاص کیا تو نے ان کو بہترین مقامات سے عطائے احسان

الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ
اور مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے

فِىْ كَلَامِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ
آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف اور شہود

فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِىْ وَمَآءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ
پس وہ تیرے قدیم سرایت کرنے والے بھید ہیں اور پانی جوہریت کے جوہر کا

الْجَارِىْ الَّذِىْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ
جو جاری ہے جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی

مُعْدَنٍ وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوْبِ

ہوں، حیوانی ہوں، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل

وَرُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ

اور روحوں کی روح علامت ہیں کلمات طیبات کی

الْقَلَمُ الْاَعْلٰى وَالْعَرْشُ الْمُحِيْطُ رُوْحُ جَسَدِ

قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح کونین

الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخُ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِيْ اثْنَيْنِ وَ

کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا دوسرا اور

فَخْرُ الْكَوْنَيْنِ اَبُو الْقَاسِمِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ

فخر کونین کے ابوالقاسم سردار ہمارے محمد بن

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَ

عبد اللہ بن عبدالمطلب تیرے بندے اور نبی اور

رَسُوْلُكَ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

رسول نبی امی اور آپ کی آل اور صحابہ پر اور سلام ہو

تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظَمَتِ ذَاتِكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ

بقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور آن میں پاکی

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى

ہے تیرے رب، رب العزت کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو

الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے